Department of Islamic Studies 10/08/2021

M.A.Islamic Studies Semester I,Paper MIS-102

Topic: Safwi Ahed ki Khususiyat.

Dr.Mohd Akram Raza

صفوی عہد کی خصوصیات

صفوی سلطنت ایران کی آخری طاقتور اور پر شکوہ حکومت تھی۔

ساسانیوں، سلجوقیوں اور تیموریوں کی طرح صفویوں نے بھی دنیا میں ایران کا بڑا نام کیا ہے۔ ان کے بعد ایران کو زوال آگیا اور اج تک کوئی ایسی حکومت وہاں قائم نہیں ہو سکی۔ جس کے عہد میں کوئی ایسا کارنامہ انجام دیا گیا ہو جو ایران کے نام کو روشن کرے۔

صفوی حکومت سوا دو سو سال قائم رہی۔ اس زمانہ میں علمی ترقی جس میں ایران ہمیشہ سے ممتاز رہا ہے، بالکل ختم ہو گئی۔ اس لئے صفوی دور میں ایسے بڑے بڑے عالم اور مصنف پیدا نہیں ہوئے جیسے پچھلے دور میں ہوئے۔ کچھ شاعر اور مؤرخ البتہ ضرور پیدا ہوئے۔ لیکن کچھ عرصہ بعد وہ بھی ایران چھوڑ کر دہلی اور آگرہ چلے آئے۔ کیونکہ وہاں انکی سرپرستی صفویوں سے زیادہ کی جاتی تھی۔

صفوی دور صرف فن تعمیر اور مصوری کی وجہ سے مشہور ہے۔ رضا عباسی اور میرک اس زمانہ کے مشہور و معروف مصور ہیں۔ ایران کے سب سے بڑے مصور بہزاد کا ذکر تیموریوں کے حالات میں آپ جان چکے ہیں۔ وہ بھی اپنے آخری زمانہ میں تبریز آگیا تھا۔ جو شاہ اسمعیل کا دارالسلطنت تھا۔

صفوی دور میں صنعت و حرفت کو کافی زیادہ ترقی ہوئی اس حوالے سے اگر دیکھا جائے تو یہ دور بڑا سنہرا دور کہلاتا ہے۔ ہر طرف اس کی ترقی کا ڈنکا بج رہا تھا یہاں بہترین قسم کا سوتی اور ریشمی کپڑے تیار کئے جاتے تھے۔ اس کے علاوہ ایران میں خوبصور قسم کی قالین بھی بنائی جاتی تھی۔ ایران کی قالین نے دنیا مین شہرت حاصل کی۔ اس قسم کی عمدہ قالین ایران کے علاوہ اور کہیں نہیں بنائی جاتی تھی۔ لیکن دھیرے دھیرے جب صفوی حکومت کو زوال ہوا تو ساتھ ہی ساتھ ایران کی ان صنعتوں کو بھی زوال آگیا اور یہ سب ترقیاں زوال پزیر ہو گئی جس کو پھر سے لائن پر لانے کے لئے صدیوں لگ گئے لیکن اب وہ بات نہیں رہی۔